حفاطتی تدابیرپر ناقص عملدر آمد کووڈ 19 کی تیسری لہر کاسبب بن سکتا ہے : فافن

وبائی مرض سے قومی سطح پر نبرد آزما ہونے کیلئے موثر قانون سازی و پارلیمانی نگرانی ناگزیر ہے

اسلام آباد ، 2 مارچ ، 2021: **فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک (FAFEN) نے کہا ہے کہ COVID-19 سے قومی سطح پر موثر انداز میں نمٹنے اور اٹھائے گئے اقدامات کی شفافیت پر عوامی اعتماد کو یقینی بنانے کے لئے قیادت اور رہنمائی کا فریضہ پارلیمان خود سنبھالے ۔ COVID-19 کی تیسری لہر کے سر اٹھانے کے خدشات بدستور موجود ہیں منتخب نمائندے اس چیلنج کو سنجیدہ لیں اور قومی پالیسی اور اس وبائی مرض سے نمٹنے کی کوششوں کی قیادت کیلئے آگے بڑھیں ۔**

**فافن کی جانب سے کووڈ 19 پر جاری چوتھی گورننس مانیٹرنگ رپورٹ کے مطابق ، جنوری 2021 میں 1،425 افراد کا COVID-19 کے باعث جان کھو دینا قومی سطح پر اس وبائی مرض کے پھیلاؤ کے خدشات کو تقویت دیتا ہے ۔** وبا سے متعلقہ مختلف شراکت داروں کے سروے اور پراجیکٹ میں شامل پینتیس اضلاع میں سرکاری اور صحت سے متعلقہ دفاتر کی براہ راست مشاہدہ کاری کے نتیجے میں حاصل اعدادوشمار پر مبنی اس رپورٹ میں کووڈ 19 کی تیسری لہر کے سر اٹھانے کے خدشات کی نشاندہی کی گئی ہے ۔ رپورٹ کے مطابق اس وبا کے حوالے سے عوامی اور سرکاری سطح پر احتیاطی تدابیر جیسا کہ سماجی فاصلاتی رہنما اصولوں پر عمل در آمد کی شرح دسمبر 2020 میں 83 فیصد تھی جو جنوری 2021میں کم ہو کر **59 فیصد رہ گئی ہے۔ اسی طرح ، ماسک پہننے کی ضروریات کی تعمیل بھی دسمبر 2020میں 83 فیصد تھی جو جنوری 2021میں 69 فیصد مشاہدہ کی گئی ۔**

**COVID-19 سےکی حکمت عملی کے باقاعدہ پہلوؤں کی نگرانی کے علاوہ ، فافن کی رپورٹ میں صحت کے شعبہ کے عملے کی تکنیکی مہارت اور استعداد کار پر بھی روشنی ڈالتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اس حوالے سے بھی ابھی مزید کام کرنے کی ضرورت ہے ۔ آئندہ ویکسی نیشن مہم کے تناظر میں جائزہ لیتے ہوئے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مہم کے دوران شفافیت، عوامی اعتماد اور ملک گیر ویکسینیشن مہم چلانے کی اہلیت کے حوالے سے اٹھنے والے سوالات اپنی جگہ بدستورموجود ہیں ۔**

**رپورٹ کے مطابق اس وبائی مرض سے نمٹنے کیلئے فرض کی ادائیگی کے دوران ڈاکٹر ز اور طبی عملہ دونوں ہی متاثر ہوئے یا اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ 23 اضلاع میں ڈاکٹرز کی نمائندہ ایسوسی ایشنز کے سربراہوں کے مطابق اب تک اس مرض سے 531 ڈاکٹر متاثر ہو چکے ہیں ۔ اسی طرح زیر مشاہدہ اضلاع میں سے 25 اضلاع میں طبی عملہ سے تعلق رکھنے والے جواب دہندگان سے ملنے والی معلومات کے مطابق طبی عملہ کے مجموعی طور پر 1638 افراد متاثر ہوئے ۔ رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ طبی عملہ کے بڑے پیمانے پر متاثر ہونے کی شکایات پر خصوصی توجہ کی ضرورت ہے تاکہ COVID-19 مریضوں کی صحت کی دیکھ بھال میں اہم کردار کے حامل اس گروپ کے افراد ویکسینیشن مہم کے دوران بھی زیادہ دلجمعی کیساتھ اور موثر انداز میں اپنے فرائض کی ادائیگی کے قابل رہیں ۔**

**اس حوالے سے ڈاکٹروں اور طبی عملہ کے اکیاسی فیصد افراد نے بھی COVID-19 سے نمٹنے کے لئے انکی استعداد کار کو مزید بہتر بنانے کا مطالبہ کیا ہے ۔ واضح رہے کہ طبی عملے اور ڈاکٹرز دونوں ہی کی طرف سے اس مطالبے کا اعادہ فافن کی گورننس مانیٹرنگ کے آ غاز سے تسلسل کیساتھ ہو رہا ہے ۔**

**رابطہ کاری اور معلومات کے تبادلے و اشتراک سے متعلق امور جنوری 2021 میں بھی حل نہیں ہوئے۔ ذاتی حفاظتی سامان (پی پی ایز) کی دستیابی اور ایس او پیز پر عملدرآمد جو کہ وبا پر قابو پانے کے حوالے سے انتہائی اہمیت رکھتے ہیں کے بارے میں بھی مختلف آرا پائی جاتی ہیں ۔ متعلقہ کرداروں کے انٹرویوز سے واضح طور پر عیاں ہوتا ہے کہ 46 فیصد اضلاع میں ان پر عملدر آمد کے اعدادوشمار پر لوگ اتفاق نہیں کرتے ۔ لہٰذا ملک میں طویل مدتی ویکسینیشن مہم کی تکمیل کو مد نظر رکھتے ہوئے پالیسی سازوں اور عمل در آمد کرنے والوں کو اس طرف بھی توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے ۔**

**رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ ویکسینیشن کے انتخاب کے طریقہ کار ، معلومات کی جانچ پڑتال اور منظوری وغیرہ جیسے اہم حقائق کے حوالے سے عوام کو اعتماد میں لینے اور منفی پراپیگنڈا کا توڑ کرنے کیلئے ایک جامع معلوماتی مہم چلائی جائے ۔ اس سے نہ صرف عوامی بیداری کی سطح بہتر ہوگی بلکہ عوام کا اپنی صحت کی حفاظت کے حوالے سے معلومات پر اعتماد بھی بڑھے گا ۔**

**COVID-19 گورننس مانیٹرنگ کی اس چوتھی رپورٹ کے نتائج کو مد نظر رکھتے ہوئے فافن سمجھتا ہے کہ اس خطرناک وبائی مرض جو پہلے ہی 12000 ہزار سے زائد جانیں لے چکی ہے کی پارلیمانی نگرانی ناگزیر ہے۔ اس سے نہ صرف پارلیمان پر عوام کا اعتماد بڑھے گا بلکہ ملک کے شعبہ صحت میں معنی خیز اصلاحات کرنے اور اس وبائی مرض موثر طور پر قابو پانے میں مدد ملے گی ۔**